ناگڑیاں سے لاہور تک......ایک تنظیمی و تبلیغی سفر

تنویرالحسن نقوی

ناگڑیاں ضلع گجرات کی تحصیل کھاریاں کا معروف گاؤں ہے۔ گجرات سے کوٹلہ ارب علی خان جاتے ہوئے مین سڑک سے پانچ کلومیٹر اندر کی طرف واقع ہے۔ یہ گاؤں اپنی تاریخی حیثیت کی وجہ سے معروف ہے۔ برصغیر کی عظیم سیاسی و مذہبی شخصیت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ کا تعلق اسی گاؤں سے تھا۔

امیر شریعت رحمتہ اللہ علیہ کے والد حافظ سید ضیاالدین بخاری رحمتہ اللہ علیہ اور بہن کی قبور اسی گاؤں میں ہیں۔ جبکہ خاندان کے بڑے بزرگ عالم سید محمد یوسف شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ نے پانچویں تک سکول کی تعلیم اسی گاؤں میں رہ کر حاصل کی۔ جبکہ ابتدائی دینی تعلیم بھی اسی گاؤں میں رہ کر حاصل کی۔ ناگڑیاں میں داخل ہوتے ہی خوشبوئے سادات محسوس ہوتی ہے۔ مجھے خاندان امیر شریعت سے تعلق کی بدولت کئی بار ناگڑیاں جانے کا شرف حاصل ہوا۔ ۱۱ر جولائی ۲۰۱۶ء کو حافظ ضیا اللہ ہاشمی کا فون پہ حکم ملا کہ مرکزی قائدین سہ روزے کے لیے ناگڑیاں تشریف لا رہے ہیں آپ نے بھی آنا ہے مجھے اپنی کمزوری کا اعتراف ہے مگر بزرگوں کی معیت میں وقت گزارنا غنیمت تھا حامی بھرلی۔ ۱۳ر جولائی بدھ کے دن صبح تلہ گنگ سے کھاریاں کے لیے روانہ ہوا۔ شدید گرمی میں دن کے دو بجے کھاریاں پہنچا۔ کھاریاں سے گجرات کا سفر کیا۔ جہاں بھائی ضیاء اللہ اور ڈاکٹر عامر منتظر تھے۔ ملاقات کے بعد مرکز احرار ماڈل ٹاؤن گجرات میں خطیب مرکز مولانا قاری احسان اللہ سے ملے اور ناگڑیاں روانہ ہوگئے۔ عصر کی نماز ناگڑیاں میں، مرکز احرار جامع مسجد سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ میں ادا کی۔ ناگڑیاں میں ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری رحمتہ اللہ علیہ نے ۱۹۸۴ء میں مدرسہ قائم کیا جبکہ قدیم مسجد سینکڑوں سال پرانی ہے۔ مسجد کی عمارت کو دیکھ کر دل سے منتظمین کے لیے دعائیں نکلیں۔ ماشاء اللہ دیہات میں اتنی نفاست کے ساتھ تیار کی جانے والی خوبصورت مسجد جو احباب مساجد کی خوبصورتی کا ذوق رکھتے ہیں ان سے گزارش کرتا ہوں کہ مسجد سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ ناگڑیاں جا کر ضرور دیکھیں۔ محسن احرار سید عطاء المحسن بخاری رحمتہ اللہ علیہ کی محنت کارگر ثابت ہوئی اور ۱۹۸۴ء میں جو پودا لگایا تھا آج تناور درخت کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ بھائی ضیاء اللہ ہاشمی نے پروگرام کی ترتیب بتائی۔ ۱۳ر جولائی بدھ نماز عشاء کے بعد راقم الحروف (تنویرالحسن) کا بیان ہوا۔ رات کو ضیافت کا اہتمام ڈاکٹر عامر کے گھر تھا۔ ۱۴ر جولائی جمعرات بھائی ضیاء اللہ ہاشمی کے ہمراہ دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں گشت کے لیے مختلف دیہاتوں سے ہوتے ہوئے کوٹلہ ارب علی خان پہنچے جہاں مختلف علماء کرام سے ملاقاتیں کیں۔ جبکہ صحافی برادری سے بھی ملے۔

کوٹلہ سے فارغ ہو کر آزاد کشمیر کے ضلع بھمبر پہنچے۔ جہاں برادرم بابا سائیں کے ہمراہ مسجد صدیق اکبر رضی اللہ عنہ میں مفتی سیف الرحمٰن، مسجد نمرہ میں مفتی محمد طیب، جناب قاری ولی الرحمٰن، محبوب سبحانی سے ملاقاتیں کیں اور تحفظ ختم نبوت کے

حوالے سے ضلع بھمبر میں کام کے آغاز کی ترتیب بنائی۔

نمازِ ظہر کے بعد مختلف سیاسی وسماجی شخصیات سے ملے۔ جبکہ بھمبر میں مجلس احرار اسلام کے نمائندہ کے طور پر مفتی محمد طیب کو منتخب کیا۔ عصر کے قریب ناگڑیاں پہنچے۔

مسجد میں نمازِ عصر ادا کرنے کے بعد ناگڑیاں میں ہی مجلس احرار کے دوسرے ادارے مدرسہ محمودیہ معمورہ پہنچے۔ چند ہی گھڑیاں گزری تھیں کہ وہ آ گئے جن کا انتظار تھا۔ نواسہ امیر شریعت سید محمد کفیل بخاری نائب امیر مجلس احرار اسلام اور الحاج عبداللطیف خالد چیمہ جنرل سیکرٹری مجلس احرار اسلام پہنچ گئے۔ گاؤں کے لوگوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوگیا رات گئے تک اہل دیہہ کی آمد جاری رہی۔ رات کو مدرسہ محمودیہ معمورہ میں ہی قیام کیا۔ ۱۵؍ جولائی جمعۃ المبارک ناشتے کے بعد بھائی ضیاء اللہ ہاشمی نے خطبات جمعہ کی تشکیل فرمائی۔ نواسۂ امیر شریعت سید محمد کفیل بخاری کے لیے جامع مسجد سید عطاء اللہ شاہ بخاری ناگڑیاں میں خطبہ جمعہ دینے کا اعلان ہوا۔ الحاج عبداللطیف خالد چیمہ مرکز احرار ماڈل ٹاؤن گجرات تشریف لے گئے، جبکہ ناگڑیاں کے رہائشی بھائی سلمان کی معیت میں راقم الحروف کو موضع چھوکر خورد بھیجا گیا۔ جہاں دارالعلوم بدریہ تعلیم القرآن کی وسیع مسجد میں عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور قادیانیت کے رد کے حوالے سے خطبہ جمعہ دیا۔ علاقے کے نوجوانوں، بڑوں اور بوڑھوں نے بہت محبت کا اظہار کیا۔ ایک بزرگ جن کا نام محمد اسلم تھا، نے ایک واقعہ سنایا کہ سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ ۱۹۸۰ء میں تشریف لائے تو علاقے کے قادیانیوں نے پیغام بھیجا کہ اگر عطاء المحسن تقریر میں ہمارے خلاف کوئی بات کرے گا تو ہم قتل کر دیں گے۔ شاہ جی رحمۃ اللہ علیہ کو میزبان دوستوں نے احوال سے آگاہ کیا تو شاہ جی رحمۃ اللہ علیہ نے سٹیج سے پکارا کہ عطاء الرسول اور غلام رسول (دونوں قادیانی تھے) اگر حلالی ہو تو آؤ عطاء اللہ شاہ بخاری کے بیٹے کو قتل کرو۔

شاہ جی کی للکار نے قادیانیوں کو چھٹی کا دودھ یاد دلایا۔ قادیانی وڈیرے گاؤں چھوڑ کر بھاگ گئے۔ حضرت سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی محنت کا ثمرہ ہے کہ آج اس گاؤں میں صرف ایک قادیانی گھرانہ رہ گیا ہے۔

چھوکر خورد سے واپس ماجرا پلی پہنچے۔ جہاں نواسہ امیر شریعت سید کفیل بخاری اور برادرم ضیاء اللہ ہاشمی تشریف لے آئے۔ ان کے ساتھ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کے لیے سفر شروع کیا۔ ڈسکہ میں بھائی عبداللہ کی دعوت پر سیرت کمیٹی ڈسکہ کا ۴۹واں درس قرآن تھا۔ جو عشاء کی نماز کی بعد جامع مسجد حنفیہ میں ہونا تھا۔ عصر اور مغرب کے اوقات میں ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہا۔ ڈسکہ میں رکنیت سازی مہم شروع کی، تقریباً ۱۴۰ افراد کے فارم پر کروانے کے بعد انتخاب کیا گیا جس میں بھائی حاجی ذوالفقار صاحب کو امیر اور بھائی عبداللہ اور مولانا اشفاق کو معاون مقرر کیا گیا۔ عشاء کی نماز کے بعد مسجد حنفیہ میں درس قرآن ہوا علاقہ کی کثیر عوام نے شرکت کی۔ درس قرآن کے بعد ’’ختم نبوت یوتھ فورس‘‘ کے دفتر میں شاہ صاحب احباب کے ساتھ تشریف لے گئے۔ پھولوں کی پتیاں نچھاور کر کے استقبال کیا گیا۔ ختم نبوت یوتھ فورس کے امیر محبوب شاہ گیلانی سمیت دیگر رفقاء سے ملاقات اور موجودہ حالات پہ گفتگو ہوتی رہی۔

رات ۲ بجے ڈسکہ سے ناگڑیاں پہنچے۔ ۱۶؍ جولائی صبح آنکھ کھلی تو موبائل پہ میسج دیکھا کہ ترکی میں فوج کے ایک غدار گروہ

نے بغاوت کردی ہے۔ دل خون کے آنسو رویا۔ چیمہ صاحب کو نماز سے پہلے خبر دی تو وہ بھی آزردہ ہو گئے اور بہت تشویش کا اظہار کیا۔ فجر کی نماز اسی کیفیت میں ادا کی۔ نماز کے بعد کافی دیر تک خلافت عثمانیہ، ترکان احرار کا تذکرہ کرتے رہے۔ ناشتے کے بعد بھائی ضیاء اللہ ہاشمی کے ساتھ علاقے میں گشت کے لیے روانہ ہوئے۔

۱۶/ جولائی کو ناگڑیاں کے قریب احرار کے تیسرے بڑے مرکز جامع مسجد ختم نبوت، سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ انسٹیٹیوٹ واسلامک سنٹر چوھڑ چک چوک ''احرار عید ملن پارٹی'' کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس کی دعوت کے سلسلے میں احباب سے ملتے رہے۔ ظہر کی نماز ڈیڑھ بجے ادا کی گئی۔ علاقہ بھر سے علماء کرام اور سیاسی وسماجی لوگوں نے بھرپور شرکت کی۔ راقم نے مجلس احرار اسلام کے تعارف سمیت عید ملن پارٹی کی غرض وغایت کے حوالے سے گفتگو کی۔ قاری احسان اللہ احرار نے تلاوت قرآن مجید کی۔ جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے ساتھ قادیانیت کے رد اور قادیانی سازشوں کو بے نقاب کیا۔ آخری خطاب نواسہ امیر شریعت سید محمد کفیل بخاری نے کیا۔ شاہ جی نے خدمات مجلس احرار اور خدمات امیر شریعت کے حوالے سے گفتگو کی اور علماء کرام اور ان کے مقام کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ علماء کا وجود اللہ کا بہت بڑا انعام ہے۔ مگر علماء کو اپنی قدر پہچاننی چاہیے۔ دعا کے بعد شاہ جی عوام میں گھل مل گئے اور علماء کے ساتھ دستر خواں پر بیٹھ گئے جہاں علماء کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔ پروگرام سے فارغ ہو کر لاہور کے لیے عازمِ سفر ہوئے۔ ۸/ بجے رات کو لاہور پہنچے۔

۱۷/ جولائی اتوار کے دن ایوان احرار مسلم ٹاؤن لاہور میں مجلس احرار اسلام کے شعبہ تبلیغ تحفظ ختم نبوت کا اجلاس تھا۔ جس میں سید محمد کفیل بخاری عبداللطیف خالد چیمہ، قاری محمد یوسف احرار، میاں محمد اویس، مولانا محمد مغیرہ، قاری ضیاء اللہ ہاشمی، مفتی ذیشان آفتاب، قاری محمد آصف (سابق قادیانی) تنویر الحسن، مہر اظہر وینس، محمد قاسم چیمہ اور عبدالمنان معاویہ نے شرکت کی اجلاس اپنی نوعیت کا اہم تھا۔ دار المبلغین کے قیام کا فیصلہ ہوا۔ اور ۲۶/ ستمبر سے ۲۷/ اکتوبر تک پہلی کلاس کا دورانیہ طے ہوا۔

اجلاس کے اختتام کے بعد عظیم مذہبی سکالر شیخ الحدیث مولانا زاہد الراشدی دفتر تشریف لائے۔ انھوں نے خوشی کا اظہار فرمایا اور تجاویز سے نوازا۔ دار المبلغین اور شعبہ تبلیغ تحفظ ختم نبوت کے ناظم مولانا محمد مغیرہ، مولوی تنویر الحسن، قاری ضیاء اللہ ہاشمی اور قاری محمد آصف نے تفصیلی مشاورت کی۔ دار المبلغین کا مکمل انتظام لاہور مرکز میں ہوگا۔ رات گئے تک انتظامی امور پہ بات چیت ہوتی رہی۔ مجلس احرار اسلام کی رکنیت سازی مہم جاری ہے جس میں دو ماہ کی توسیع کا فیصلہ کیا گیا۔ جبکہ شعبہ تبلیغ کا ہر تین ماہ بعد اجلاس ہوگا۔ اسی دن نواسہ امیر شریعت سید محمد کفیل بخاری نے سابق صدر پاکستان جناب محمد رفیق تارڑ، جناب حافظ محمد سعید، مجیب الرحمٰن شامی، جسٹس ریٹائرڈ نذیر احمد و دیگر اہم شخصیات سے ایک نجی تقریب میں ملاقاتیں کیں۔ جبکہ عبداللطیف خالد چیمہ نے مسجد خضرا سمن آباد میں متحدہ سنی محاذ کی میٹنگ میں شرکت کی۔ ۱۸/ جولائی علی الصبح یہ قافلہ مختلف ڈیوٹیاں سنبھالے اپنی اپنی راہوں پہ گامزن ہو گیا۔

اللہ کریم مجلس احرار اسلام کو دن دگنی رات چگنی ترقی نصیب فرمائے آمین۔